

Weekly Stock Market Commentary

February 08, 2019

Sajjad Anwar, CFA
Chief Investment Officer

During the holiday shortened outgoing week, the rally at the local bourse that started off of the low of 37,067 points hit on December 31, 2018 took a breather, with the benchmark KSE 100 Index marginally declining by 225 points (0.5%) on a week-on-week basis. The market commenced the week on a strong note as the benchmark KSE 100 Index rose by 1.2% on the first starting day however; it lost momentum and closed in the red during the remaining three consecutive trading days of the week. Amid lack of any positive trigger, the skittish local investors preferred to sell as the strategy of selling the rally and buying the dip has worked well in the recent past. Regarding the IMF programme, the Federal Revenue Minister in a press conference on Thursday stated that we are in contact with the IMF and there is some improvement in the earlier conditions set by them. He further said that we will sign the programme when we feel it is not going to give a shock to the economy or put additional burden on the masses. This statement was interpreted as a further delay in the IMF programme, which the market thinks is indispensable to address the external account vulnerability and also to restore the macroeconomic stability.

Looking at the participant-wise activity during the outgoing week, along with Individual investors and Insurance Companies each buying USD 5 million, Foreigners remained net buyers in the market, accumulating fresh position to the tune of USD 12 million. On the contrary, Mutual Funds emerged as large sellers in the market, offloading equities worth USD 23 million.

Looking forward, from the valuation perspective, the stock market is trading at an attractive Price-to-Earnings (P/E) multiple of 8.3. In our view, corporate earnings are expected to grow at a healthy double-digit rate for the next two years. There is abundant local liquidity sitting on the sidelines to enter the market, awaiting further clarity on the policies to address current and fiscal accounts vulnerabilities. We expect significant improvement in the external account in the coming months as the impact of recently undertaken policy measures kicks-in. Above all, as the currency is nearing its equilibrium value, we expect a sizable foreign portfolio inflow during CY2019. Given our sanguine view on the market, we advise investors to hold on to their position in equities as frequent exit and entry often end up missing out on the best performing days of the market, resulting in a drag on the investment value.

سجاد انور، سی ایف اے
چیف انویسٹمنٹ آفیسر

31 دسمبر 2018 کی کے ایس سی 100 انڈیکس کی 37,067 کی کم ترین سطح سے شروع ہونے والی تیزی میں گزشتہ ہفتے کے دوران ٹھراؤ دیکھا گیا جہاں مارکیٹ میں 225 پوائنٹس (0.5 فیصد) کی کمی واقع ہوئی۔ مارکیٹ نے ہفتے کا آغاز مثبت انداز سے کیا جہاں پہلے کاروباری دن کے دوران 1.2 فیصد کا اضافہ ہوا تاہم مارکیٹ مثبت رجحان پر قرار نہ رکھ سکی اور ہفتے کے باقی تین کاروباری روز کا اختتام مارکیٹ میں کمی پر ہوا۔ کسی مثبت محرک کے نہ ہونے کے باعث گھبراہٹ کا شکار ملکی سرمایہ کاروں نے مارکیٹ سے سرمایہ نکالنے کو ترجیح دی کیونکہ حالیہ عرصے کے دوران مارکیٹ میں کچھ تیزی کے بعد فروخت کرنے کی حکمت عملی منافع بخش ثابت ہوئی۔ اگر حکومت کے آئی ایم ایف سے معاشی پیچ کے حوالے سے بات کی جائے تو وفاقی وزیر ریونیونے حالیہ پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ حکومت آئی ایم ایف کے ساتھ رابطے میں ہے اور پروگرام کے حوالے سے مطلوب شرائط میں کچھ نرمی دیکھنے میں آئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم آئی ایم ایف سے پروگرام ان شرائط پر حاصل کریں گے جب یہ معیشت کو جھٹکا نہ دے اور نہ ہی عوام پر اسکا مزید بوجھ بڑھے۔ اس بیان کو مارکیٹ میں آئی ایم ایف سے معاشی پیچ حاصل کرنے میں مزید تاخیر سمجھا گیا جو کہ بیرونی ادائیگیوں کو لاحق خطرات سے نمٹنے کے لئے اور معاشی استحکام کے حوالے سے ناگزیر ہے۔

گزشتہ ہفتے کے دوران، انفرادی سرمایہ کاروں اور انشورنس کمپنیز کی جانب سے پانچ پانچ ملین ڈالرز کی خریداری کے ساتھ بیرونی سرمایہ کاروں نے 12 ملین ڈالرز کے حصص خریدے۔ اس کے برعکس، میوچل فنڈز کی جانب سے فروخت کارجان دیکھا گیا جس کا حجم 23 ملین ڈالرز رہا۔

اگر اسٹاک مارکیٹ کی مستقبل کی کارکردگی کے بارے میں بات کی جائے تو اسٹاک مارکیٹ کی قدر کافی پرکشش ہے جو کہ (Price to Earning Multiple of 8.3) پر موجود ہے۔ ہمارے تجزئے کے مطابق لسٹڈ سیکٹر کے منافع میں اگلے دو سالوں کے لئے مناسب اضافہ متوقع ہے۔ اس کے علاوہ حکومت کی جانب سے بیرونی ادائیگیوں میں عدم توازن اور مالیاتی خسارے کو قابو میں لانے کے لئے واضح پالیسی کے منتظر مقامی سرمایہ کار مارکیٹ میں سرمایہ کاری کرنے کو تیار ہیں۔ سب سے بڑھ کر، روپے کی اصل قدر بحال ہونے کے بعد ہم سال 2019 میں مارکیٹ میں بیرونی سرمایہ کاری آنے کی توقع کرتے ہیں۔ مارکیٹ پر ہمارے مثبت نقطہ نظر کی وجہ سے ہم سرمایہ کاروں کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ مارکیٹ میں اپنی سرمایہ کاری برقرار رکھیں کیونکہ مارکیٹ سے بار بار نکلنے اور دوبارہ سرمایہ کاری کرنے کا نتیجہ عموماً مارکیٹ کے اچھی کارکردگی والے دنوں کو ضائع کرنے کا باعث بنتا ہے جس کا سرمائے کی قدر پر منفی اثر ہوتا ہے۔